كيفية الصلاة على الميت

فضلها والأدعية المشروعة فيها

إعداد

اللجنة العلمية بالقسم النسائي بأم الجود

المكتب التعاوني للدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات بمكة المكرمة

طريق جدة القديم - حي الحمراء

الشارع الطالع للزاهر - مدخل بين المسجد ومؤسسة الطوافة للدول العربية

العمارة الثانية - خلف فندق وردة القدس - هاتف: ٠١٢٥٤٥٢٨٤٦

دار طيبة الخضراء مكة المكرمة

العزيزية - بجوار جامعة أم القرى - خلف مسجد فقيه

هاتف ٠١٢٥٥٦٣٩٨٦ فاكس تحويله ١٠٢

dartaibagreen@gmail.com

نماز جنازہ

فضائل اور مسنون دعائیں

میت کی نماز جنازہ اور تدفین میں شرکت کی فضیلت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: جو شخص جنازہ میں حاضر ہو اور نماز جنازہ مکمل ہونے تک ساتھ رہے تو اس کیلئے ایک قیراط (ثواب) ہے، اور جو شخص تدفین تک میت کے ساتھ رہے تو اس کیلئے دو قیراط (ثواب) ہے، آپ سے پوچھا گیا: یہ دو قیراط کیا ہوتے ہیں؟ تو آپ نے فرمایا: دو بڑے بڑے پہاڑوں کے برابر، (متفق علیہ، یہ الفاظ بخاری کے ہیں)۔

نمازِ جنازہ کا طریقہ:

- نماز جنازہ میں چار تکبیریں کہی جائیں۔

- پہلی تکبیر کے بعد "أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ" پڑھ کر "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَانِ الرَّحِيْمِ" پڑھیں، اور اس کےبعدآہستہ آواز میں سورہ فاتحہ پڑھیں۔

- دوسری تکبیر کہیں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر مندرجہ ذیل درود ابراہیمی پڑھیں:

(اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اَللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ)

ترجمہ: اے اللہ! محمد پر اور آل محمد پر رحمتیں نازل فرما، جیسے کہ تو نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر رحمتیں نازل کیں، بیشک تو ہی تعریف والا اور بزرگی والا ہے، اے اللہ! محمد پر اور آل محمد پر برکتیں نازل فرما،

جیسے کہ تو نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر برکتیں نازل کیں، بیشک تو ہی تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔

- تیسری تکبیر کہیں، اور پھر یہ دعا پڑھیں:

(اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ...) مکمل دعا آگے آ رہی ہے۔

- اس کے بعد چوتھی تکبیر کہیں اور خاموش رہیں، اور صرف دائیں جانب ایك سلام پھیر دیں۔

نماز جنازہ میں میت کیلئے دعائیں:

تیسری تکبیر کے بعد مسنون دعا یہ ہے:

- ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جنازہ پڑھائی اور یہ دعا فرمائی:

(اَللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا، وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا، وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا، وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا. اَللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلاَمِ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الإِيمَانِ، اَللَّهُمَّ لاَ تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ، وَلاَ تُضِلَّنَا بَعْدَهُ)

ترجمہ: یا اللہ! ہمارے زندہ اور فوت شدگان، حاضر اور غائب، چھوٹے اور بڑے، مرد و خواتین سب کی بخشش فرما، یا اللہ! ہم میں سے جسے تو زندہ رکھے تو اسے اسلام پر زندہ رکھنا، اور ہم میں سے جسے تو موت دے تو اسے ایمان پر موت دینا، یا اللہ! ہمیں اس (میت) کے اجر سے محروم نہ کرنا، اور اس کے بعد ہمیں گمراہ نہ کرنا۔ (ابو داود شریف)

- عوف بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ: "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک میت کا جنازہ پڑھاتے ہوئے دعا فرمائی:

(اَللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ، وَعَافِهِ، وَاعْفُ عَنْهُ، وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ، وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ، وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الأَبْيَضَ مِنَ

الدَّنَسِ، وَأَبْدِلْهُ دَاراً خَيْراً مِنْ دَارِهِ، وَأَهْلاً خَيْراً مِنْ أَهْلِهِ، وَزَوْجَاً خَيْراً مِنْ زَوْجِهِ، وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ، وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ)"

ترجمہ: یا اللہ! اس کی مغفرت فرما، اس پر رحم کر، اسے عافیت سے نواز، اسے معاف فرما دے، اور اس کی بہتر طریقہ سے مہمان نوازی فرما ،اور اس کی قبر کو کشادہ فرما، اور اس کو پانی ، اولے اور برف سے دھو دے ، اور اسے گناہوں سے اس طرح پاک کر دے جیسے سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے، اور اس کو اس کے گھر سے عمدہ گھر اور اس کےاہل سے بہتر اہل ، اور اس کی بیوی سےعمدہ بیوی عطا فرما، اور اس کو عذاب قبر اور عذاب جہنم سے محفوظ فرما ۔ (مسلم شریف)

- (اَللَّهُمَّ افْسَحْ لَهُ فِيْ قَبْرِهِ وَنَوِّرْ لَهُ فِيْهِ)

ترجمہ: اےاللہ! اس کی قبر کو کشادہ فرما، اور اس کیلئے اس کی قبر منور کردے (مصنف ابن ابی شیبہ)

- اگر میت کسی خاتون کی ہو تو ایسے کہیں: (اَللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهَا ...) اور اگر جنازے کئی ایك ہوں تو پھر یوں کہیں: (اَللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُمْ ...)

- اور اگر میت کسی نابالغ بچے کی ہو تو پھر یہ کہتے ہوئے دعا کریں: (اَللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطاً وَسَلَفاً وَأَجْراً)

اےاللہ! اسے ہمارے لیے پیش رو، جانشین اور اجر کا باعث بنا۔ (بخاری شریف)

خواتین کیلئے جنازے کیساتھ چلنا:

- خواتین کو جنازے کیساتھ چلنے سے منع کیا گیا ہے، چنانچہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: "ہمیں جنازے کیساتھ چلنے سے

منع کیا گیا ، لیکن سختی نہیں کی گئی" (متفق علیہ)

اس حدیث میں ممانعت سے مراد یہ ہے کہ جنازے کیساتھ قبرستان جانے سے منع کیا گیا، تاہم میت کی نماز جنازہ میں شرکت مرد و خواتین سب کیلئے یکساں جائز ہے، (یہی وجہ ہے کہ) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ خواتین بھی نماز جنازہ پڑھتی تھیں۔

- خواتین کیلئے قبرستان کی زیارت کرنا حرام ہے، کیونکہ حدیث نبوی ہے: (کثرت سے قبرستان جانے والی خواتین پر اللہ تعالی کی لعنت ہو)

بچے کے جنازے میں پڑھی جانے والی دعا:

بچے کے جنازے میں بھی وہی دعا پڑھی جا سکتی ہے جو بڑوں کے جنازے میں پڑھی جاتی ہے، تاہم ساتھ میں یہ بھی کہا جا ئے:

(اَللَّهُمَّ اجْعَلْهُ ذُخْراً لِوَالِدَيْهِ وَفَرَطاً وَشَفِيْعاً مُجَاباً، اَللَّهُمَّ أَعْظِمْ بِهِ أُجُوْرَهُمَا، وَثَقِّلْ بِهِ مَوَازِيْنَهُمَا وَأَلْحِقْهُ بِصَالِحِ سَلَفِ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَاجْعَلْهُ فِيْ كَفَالَةِ إِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامَ وَقِهِ بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ الْجَحِيْمِ)

اے اللہ! اس بچے کو اس کے والدین کیلئے پیش رو اور ایسا شافع بنا جس کی شفاعت قبول کی جائے، اےاللہ! والدین کو اس کے بدلے میں عظیم اجر عطا فرما، ان کے ترازو اِس کی وجہ سے وزنی کر دے، اور اسے مؤمنین سلف صالحین کیساتھ ملادے، اور اِسے ابراہیم علیہ السلام کی کفالت میں دے دے، اور اپنی رحمت کے صدقے جہنم کے عذاب سے اسے محفوظ فرما۔

اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا: (بچے کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی، اور اس کے والدین کیلئے دعا کی جائے گی)